© rasailojaraid.com

مدیر الشریعۃ کے فرزندان

حافظ محمد عمار خان ناصر اور حافظ ناصر الدین خان عامر

کا حفظِ قرآن کریم مکمل ہونے پر سید سلمان گیلانی کا منظوم خراجِ تحسین،

عمار کے لیے!

۱۲ فروری ۱۹۸۵ء

شکر کر، اے زاہد تو ہر دم یزداں کا
بن گیا تیرا بیٹا حافظ قرآں کا

حافظ کے ماں باپ سر پہ پہنیں گے
تاج قیامت میں یاقوت اور مرجاں کا

اس کی نظر میں دولتِ دنیا کیا شے ہے
جس کا سینہ بنا خزینہ عرفاں کا

دونوں جہانوں میں نہ ہو کیوں وہ سرافراز
راہنما قرآن ہو جس انساں کا

صدقِ دل سے جس نے قرآں حفظ کیا
اللہ پاک ہے حافظ اس کے ایماں کا

کملیؐ والا ہو جس کا خود کھیون ہار
اس بیڑے کو پھر ڈر کیا ہو طوفاں کا

عہد کر اے عمار کہ علمِ قرآن سے
تو رُخ موڑے گا اس جہل کے طوفاں کا

سدا رہے اب پیشِ نظر خدمت اس کی
تیرے حفظ میں حصہ ہے تیری ماں کا

تیرے اساتذہ سب ہیں لائقِ صد تحسین
بدلا چکا نہیں سکتا ان کے احساں کا

یوں تو جہاں میں لاکھ ہیں حافظ قرآں کے
اللہ تجھے بنائے عاملِ قرآں کا

میری دعا ہے قائم رہے قیامت تک
تجھ پہ سایہ دونوں جہاں کے سلطاں کا

عامر کے لیے!

اے زاہد کے نورِ نظر
اللہ کا احسان ہوا
چھوٹی عمر میں کام بڑا
باپ کا تھا تیرے سر پہ ہاتھ
تو نے خوب جو محنت کی
تو نے ایسا کام کیا
تیرا گھرانہ عالی نسب
اللہ رے تیری قسمت
لائق ہیں تیرے استاد
ان کی محنت کام آئی
تو نے کیا قرآں کو یاد
جس کو مل گئی یہ دولت
یہ ہے فرض مسلماں کا

تسکینِ قلبِ صفدر
حفظ تجھے قرآن ہوا
رب کا ہے یہ انعام بڑا
ماں کی دعا تھی تیرے ساتھ
اللہ پاک نے رحمت کی
باپ کا اونچا نام کیا
عاشقِ قرآں سب کے سب
باعثِ فخر ہے یہ نسبت
کریں قبول مبارکباد
تیری ہمت کام آئی
عامر بیٹے زندہ باد
اس کو زر کی کیا حاجت
بنے وہ عاملِ قرآں کا

کل جب حشر کا ہو میدان
گیلانی کا رکھنا دھیان

بتاریخ: ۲۸ ستمبر ۱۹۸۹ء

© rasailojaraid.com